URDU

اپنی خاندانی زبان/ کو برقرار رکھنا

اپنی خاندانی زبان کو برقرار رکھنے کا عمل آئندہ کی زبان کی نشوونما کی بنیاد بنتا ہے۔ جب آپ کے بچے کو مضبوط زبان کے ماڈل کے ساتھ دیکھنے، سننے اور بات چیت کرنے کے مواقع میسر ہوں تو وہ آسانی سے متعدد زبانیں سیکھ سکتا ہے۔

وکٹوریہ میں ابتدائی سالوں کے ماہرین کی رہنمائی *وکٹورین ابتدائی سالوں کی تعلیم اور ترقی کا فریم ورک* (VEYLDF) کرتا ہے۔ یہ فریم ورک کثیر لسانی کو ایک اثاثہ مانتا ہے اور اس توقع کی توثیق کرتا ہے کہ خاندانی زبان/ کو برقرار رکھنے، ایک اضافی زبان کے طور پر انگریزی سیکھنے، اور ابتدائی سالوں کی تعلیم اور نگہداشت کے پروگراموں میں شرکت کے دوران انگریزی کے علاوہ دیگر (VEYLDF, 2016). زبانیں سیکھنے میں بچوں کی مدد کی جائے گی۔

آپ کے بچے کے لئے اپنی خاندانی زبان/ کو برقرار رکھنے اور اس میں ترقی کرتے رہنے کے بہت سارے فوائد ہیں:

- آپ کی خاندانی زبان کے استعمال کے ذریعے آپ کا بچہ اپنی علمی لچک اور ترقی کو وسیع کر سکتا ہے۔
- اپنی خاندانی زبان/ کی دیکھ بھال کرنا خاندانی رشتوں، روابط پیدا کرنے اور ایک تعلق کا احساس قائم کرنے کے لئے نہایت ہی ضروری ہے۔
- خاندانی زبان/ آپ کے بچے کی شناخت، ثقافت اور تندرستی سے پوری طرح سے منسلک ہوتی ہیں۔
- اپنی خاندانی زبان/ میں روانی آپ کے بچے کو انگریزی جیسی اضافی زبانیں سیکھنے میں مدد دیتی ہے۔

VEYLDF (2016) اساتذہ کو یہ وضاحت کرتا ہے کہ ’پہلی یا گھریلو زبانوں کا حصول اور دیکھ بھال شناخت کی تعمیر میں نمایاں اور مستقل کردار ادا کرتا ہے‘ (صفحہ۔ 18)۔ لہذا، اساتذہ اور اہل خانہ کے لئے اضافی زبان کی حیثیت سے انگریزی کی ترقی میں مدد کرنے کا ایک لازمی جزو یہ ہے کہ وہ اپنی خاندانی زبان کو برقرار رکھنے اور اس کی مسلسل نشونما میں بچوں کی حوصلہ افزائی کرنے اور مدد کرنے کے لئے باہمی شراکت داری میں شامل ہوں۔

ابتدائی بچپن کی تعلیم اور نگہداشت کے ماحول میں انگریزی کو بطور ایک اضافی زبان کے سیکھنا اور اس میں ترقی کرنا

آپ کے بچے کے پاس وکٹورین ابتدائی بچپن کی تعلیم اور نگہداشت کے ماحول میں انگریزی سیکھنے کے بہت سے مواقع ہوں گے۔ تحقیق سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ’بچے ایک اضافی زبان کے طور پر انگریزی (یا کسی اور زبان) کو اس زبان کے ماحول میں رہ کر، مخصوص ماڈلنگ اور زبان کی تعلیم، اور نئی زبان سیکھنے کے لئے مناسب وقت کی مدد سے کامیابی کے ساتھ سیکھ سکتے ہیں‘ (VEYLDF، 2016، صفحہ 22)۔

کوئی ایک زبان جاننے سے بچوں کو یہ سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے کہ دوسری زبانیں کس طرح کام کرتی ہیں۔ وہ صلاحیتیں جو بچے ایک زبان میں حاصل کرتے ہیں اُنہیں نئی زبان میں منتقل کیا جاسکتا ہے۔ بچے خاندانی زبان کے ذریعہ ہی نئی زبان، اس کے قواعد اور ذخیرہ الفاظ کو سمجھ سکتے ہیں۔ جب آپ کا بچہ انگریزی زبان کے ماحول میں مشغول ہوجاتا ہے تو، اُسے کئی مختلف سیاق و سباق میں انگریزی زبان سننے کا موقع ملے گا۔ وہ دوسرے بچوں کے ساتھ مل کر کھیلنا چاہیں گے اور اساتذہ اچھے ماڈل اور آپ کے بچے کو انگریزی زبان سننے اور اس کی مشق کرنے کے بہت سے مواقع فراہم کریں گے۔

زبان کی مہارتیں کسی بچے کے گزشتہ زبان کے تجربات، نئی زبان کے ایکسپوزر اور وہ نئے ماحول جس میں وہ سیکھ رہے ہیں، کے لئے موزوں رفتار کے مطابق ہی ترقی پاتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ایک ہی وقت میں متعدد زبانیں سیکھنے والے بچے، کچھ وقت کے لئے، کسی ایک زبان میں دوسری زبان سے زیادہ بات کریں۔ ابتداء میں ہو سکتا ہے کہ بچے بولتے وقت زبانوں کو آپس میں ملا دیں۔ ہوسکتا ہے کہ اُنہیں کوئی لفظ ایک زبان میں آتا ہو اور دوسری زبان میں نہیں۔ اُن کی گفتگو کی روانی کو برقرار رکھنے کے لئے وہ اُن الفاظ کا استعمال کرتے ہیں جنہیں وہ جانتے ہیں۔ یہ ایک فطری اور حالات کے مطابق تبدیل ہونے والی اہلیت ہے جو بچے کثیر لسانی ماحول میں اپنی زبانیں استعمال کرتے ہوئے حاصل کرتے ہیں۔

یاد رکھیں...

ایک نئی زبان میں بات چیت کی روانی کو بہتر بنا نے میں کچھ وقت لگتا ہے اور بچوں کو ایک اضافی زبان سیکھنے کے عمل کے دوران ان کے ارد گرد کے بڑوں سے وقت اور کسی بھی دباؤ کے بغیر مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔

یہ تمام بچوں کا حق ہے کہ وہ اپنی خاندانی زبان/زبانوں کا استعمال کریں اور سیکھیں (UNCRC, 1989)۔

حوالہ جات

محکمہ تعلیم و تربیت، 2016۔ *وکٹورین ابتدائی سالوں کی تعلیم اور ترقی کا فریم ورک*۔

UNICEF، 1989۔ بچوں کے حقوق سے متعلق اقوام متحدہ کا کنونشن (UNCRN)۔